حقانیت کا تازہ ثبوت (اَبرہہ کے لشکر پر ابابیل کے برسائے ہوئے کنکر کی دریافت)، پہلی صدی ہجری کے قدیمی قرآنی نسخے، اور آبِ زم زم پر سائنسی تحقیق کا تذکرہ بھی شاملِ اشاعت ہے۔ یہ خوب صورت کاوش اور پیش کش پی ایس او کے تعاون سے منظرعام پر آئی ہے۔ دوسرے سرکاری اور کاروباری اداروں کے لیے یہ ایک عمدہ مثال ہے۔(امجد عباسی)

الفرقان، سورۂ آل عمران، ترتیب وتہذیب: شیخ عمر فاروق۔ ناشر: جامعہ تدبر قرآن، ۱۵-بی، وحدت کالونی، لاہور۔ فون: ۳۷۸۱۰۸۴۵-۰۴۲۔ صفحات: ۶۷۲۔ قیمت: وقف لِلّٰہِ تعالیٰ۔

اس سے پہلے فاضل مرتب آخری پارے اور سورۂ بقرہ کا مطالعہ اسی انداز سے پیش کر چکے ہیں۔ ان کے پاس تفسیر کی ۲۹ کتابیں موجود ہیں، بعض آٹھ دس جلدوں میں ہیں۔ ان سب سے استفادہ کرتے ہوئے انھوں نے جو بہتر سمجھا ہے حوالے کے ساتھ اس میں شامل کرلیا ہے۔ متن لکھنے کے بعد ترجمہ اور پھر عربی الفاظ کے معانی لکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں انھوں نے لُغات کی چھے کتب سے فائدہ اُٹھایا۔ اسی مفہوم کی دوسری آیت یا حدیث کو تفہیم بالقرآن اور تفہیم بالحدیث کے عنوان سے نقل کیا ہے۔ آخر میں آیت مبارکہ کی حکمت اور بصیرت کے عنوان سے اہم نکات درج کیے ہیں۔ ان کی کوشش ہے کہ قاری عربی زبان کو سمجھ کر قرآن پڑھے۔ انھوں نے عربی کے ۱۵/اسباق بھی دیے ہیں جن کی مشق کرنے سے ضروری فہم حاصل ہوجاتا ہے۔ قرآن کے طالب علم اور درس دینے والے اس تفسیر سے رہنمائی لے سکتے ہیں۔ اس ضخیم کتاب کی مرتب کوئی قیمت نہیں لیتے۔ چنانچہ جو گھر آکر لے وہ لے جاسکتا ہے۔ دوسرے شہروں کے شائقین ۵۰ روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کردیں تو انھیں کتاب بک پوسٹ کردی جائے گی۔ (مسلم سجاد)

ارمغانِ نفیس، مرتب: محمد راشد شیخ۔ ناشر: ادارہ علم وفن، ۱۰۸-بی، الفلاح، ملیر ہالٹ، کراچی-۷۵۲۱۰۔ صفحات: ۳۲۰۔ قیمت: ۱۰۰۰ روپے۔ (لاہور میں 'کتاب سرائے' اور 'مکتبہ سیّد احمد شہید سے دستیاب ہے)

حُسن و جمال کے لیے پسندیدگی اور اس جانب رغبت انسانی فطرت کا خاصا ہے۔ مسلمانوں نے اس کی تسکین کے لیے خطاطی، نقاشی، پچی کاری، ظروف سازی، معماری اور اسی طرح کے فنون ایجاد کیے یا ان کی آبیاری کی۔ ان میں خطاطی ایسا فن ہے جس کے لیے لمبے چوڑے

اہتمام یا لوازمات کی ضرورت نہیں ہوتی۔ قریبی صدیوں میں عالمِ اسلام میں خطِ نسخ اور نستعلیق کی مختلف اقسام کے بیسیوں بلکہ سیکڑوں ماہر خطاط ہو گزرے ہیں۔ برعظیم پاک و ہند میں بھی بہت سے نام وَر خطاطوں نے شہرت حاصل کی جن میں محمد یوسف دہلوی، پروین رقم، زریں رقم، حافظ محمد یوسف سدیدی، خلیق ٹونکی اور سیّد انور حسین نفیس رقم (المعروف: سید نفیس الحسینی، ولادت: ۱۹۳۳ء- وصال: ۲۰۰۸ء) کے نام نمایاں ہیں۔ زیرِنظر کتاب کے مرتب محمد راشد شیخ کے بقول: مؤخر الذکر 'ایک جامع الکمالات' بزرگ تھے۔ ''وہ ایک نام وَر خطاط' شیخ طریقت، محقق، مصنف، شاعر اور کئی دیگر حیثیتوں کے مالک تھے''۔ ۱۹ برس کی عمر میں وہ نوائے وقت میں بطور خطاط ملازم ہوگئے تھے۔ چار سال کے بعد ۱۹۵۶ء میں استعفا دے دیا اور پھر پایانِ عمر آزادانہ خطاطی کی۔ نوادرِ خطاطی کی تخلیق کے ساتھ شاہ صاحب نے خطاط شاگردوں کے ایک وسیع حلقے کی تربیت بھی کی۔

راشد شیخ لکھتے ہیں: ''یہ چشمۂ فیض ۵۰ سال سے زائد عرصے تک جاری رہا۔ ایک اندازے کے مطابق اس عہد میں آپ کے علاوہ کسی اور خطاط سے اس کثیر تعداد میں تلامذہ نے اکتسابِ فن نہ کیا۔ اس طرح شاہ صاحب سے زیادہ کسی خطاط نے کتب کے سرورق نہیں لکھے۔ اس کثرت کا اندازہ اس حقیقت سے کیا جاسکتا ہے کہ دنیا کی شاید ہی کوئی لائبریری ہوگی جس میں پاکستان کی مطبوعہ دینی و علمی کتب موجود ہوں، اور ان میں شاہ صاحب کے خوب صورت خط کا کوئی نمونہ نہ ہو''۔ (ص ۱۷)

نفیس شاہ صاحب کی شخصیت کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ وہ اپنے خالو صوفی مقبول احمد کے زیرِاثر، اوائل ہی سے تصوف کی طرف راغب ہوگئے تھے اور عالمِ شباب میں مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری کے حلقۂ ارادت میں داخل ہوئے۔

زیرِنظر کتاب ان کی مختصر سوانح کے ساتھ ان کے فن اور ان کی خطاطی کے مختلف النوع نمونوں کا ایک خوب صورت مرقع ہے۔ اسے پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصّے میں سوانح اور فنِ خطاطی میں شاہ صاحب کے اجتہادات کی تفصیل ہے۔ دوسرے حصّے میں نفیس رقم کی تحریرکردہ قرآنی آیات، ان کے تراجم اور احادیث نبویؐ، نیز اسماے حسنہ اور اسماء النبیؐ بھی شامل ہیں۔ تیسرا باب نفیس صاحب کی خطاطی میں اشعار اور اُردو فارسی منظومات پر مشتمل ہے۔ چوتھے باب

میں شاہ صاحب کے تحریر کردہ مختلف کتابوں کے سرورق جمع کیے گئے ہیں۔ پانچویں حصّے میں ان کے خط میں متفرق عبارات یک جا کی ہیں۔

محمد راشد شیخ پیشے کے اعتبار سے انجینیر ہیں مگر عمرانی علوم وفنون کا نہایت عمدہ اور فراواں ذوق رکھتے ہیں جو کبھی تو کتابوں کی تصنیف و تالیف، کبھی بلند پایہ کتابوں کی باسلیقہ اور معیاری اشاعت اور کبھی خطاطی کے ایسے مرقعے شائع کرنے میں اظہار پاتا ہے۔ اس سے پہلے وہ عالمِ اسلام کے نام وَر خطاطوں کے حالات، خدمات اور ان کے نوادر پر مشتمل ایک خوب صورت کتاب تذکرۂ خطاطین کے نام سے شائع کر چکے ہیں۔ (طبع اوّل اضافہ شدہ اڈیشن ۲۰۰۹ء)

ارمغانِ نفیس بلاشبہہ ایک نہایت خوب صورت اور نفیس مرقّع ہے جو راشد صاحب کی کم وبیش ۱۵ برس کی محنتِ شاقہ کا حاصل ہے۔ اس کی تیاری میں مرحوم نفیس صاحب کی اجازت اور تائید شامل رہی، بعد میں ان کے فرزند حافظ سید انیس الحسن حسینی مرحوم نے بھی نوادر کی فراہمی میں راشد صاحب کی مدد کی۔ مرتب کے بقول: ''شاہ صاحب کا کتابی ذوق انتہائی اعلیٰ اور نفیس تھا''۔ زیرنظر مرقعے کی تیاری اور اشاعت میں راشد صاحب نے اسی اعلیٰ اور نفیس معیار کو پیش نظر رکھا ہے۔ کاغذ، طباعت، جلد بندی، لے آؤٹ، غرض یہ کتاب ہمہ پہلو نفاست، سلیقے اور حُسن و جمال کا مرقّع ہے۔ اس تبصرہ نگار کی ایک کتاب تصانیفِ اقبال کا سرورق بھی نفیس شاہ صاحب نے تحریر فرمایا تھا۔ وہ نمونہ اس مرقّعے میں نہیں آسکا تو مبصر کو اپنی محرومی کا احساس ہو رہا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

فرقہ واریت اور انتہا پسندی کے رجحانات، پروفیسر عبدالخالق سہریانی بلوچ۔ ناشر: ایوان علم وادب پاکستان، کندھ کوٹ، ضلع جیکب آباد، سندھ۔ صفحات: ۱۸۰۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

عہدنبویؐ میں صحابہ کرامؓ کی تعلیم وتربیت براہِ راست وحی الٰہی اور اسوۂ نبویؐ کے زیراثر رہی۔ بعد کے اَدوار میں مسلمانوں کے افکار ونظریات میں تغیّر پیدا ہوا تو ان اختلافات نے فرقہ واریت کو جنم دیا۔ یہ اختلافات دینی فکرونظر میں بھی تھے اور سیاسی اُمور میں بھی رُونما ہوئے۔ اہلِ علم میں اختلاف رائے ممنوع نہیں، لیکن اس اختلاف رائے کو مخالفانہ روش کی بنیاد نہ بنایا جائے۔ جب سے مسلمانوں نے اللہ کے اس واضح حکم کے خلاف اپنی اغراض کے تحت معاملات طے کرنے شروع کیے ہیں، تب سے مسلمانوں میں فرقہ واریت کا زہر سرایت کر گیا ہے۔ یوں رفتہ رفتہ متعدد فرقے قائم